SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
November 23, 2016

نیا کمپنیز آرڈیننس تاریخی کامیابی ہے: اسحاق ڈار

اسلام آباد: ۲۳ نومبر: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے آج اسلام آباد میں ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ سیمینار کا مقصد نئے کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶ کے بارے میں آگہی پیدا کرنا تھا۔ سیمینار میں پاکستان بھر سے کاروباری حضرات، مالیاتی اداروں کے اعلیٰ افسران، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ایف بی آر کے چیف، سی سی پی کے اعلیٰ اہلکاروں اور دیگر سٹیک ہولڈرز نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

وفاقی وزیر خزانہ جناب اسحاق ڈار جو کہ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے نے ایس ای سی پی کے چیئر مین اور افسران کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کے مسودے کی تکمیل کے بعد تاخیر کرنا موزوں نہ تھا اس لئے بلا تاخیر اس کو آرڈیننس کے طور پر نومبر ۱۱، ۲۰۱۶ کو منظور کرالیا گیا۔

جناب اسحاق ڈار نے کہا کہ اب یہ قانون پارلیمان میں پیش کیا گیا ہے تاکہ اس پر مزید تجاویز حاصل کی جاسکیں جن کو آنے والے بل میں شامل کیا جائے گا۔ اس موقع پر انہوں نے ایس ای سی پی کو ہدایات دیں کہ وہ چند فوکل پرسنز مقرّر کریں جو ممکنہ سٹیک ہولڈرز کو کمپنیز لاء کے بارے میں آگہی فراہم کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔

وزیر اعظم کے مشیر جناب ہارون اختر نے کہا کہ ایس ای سی پی کا مشاورتی عمل قابل تعریف تھا۔ نئے قانون کو بہت

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

پذیرائی ملی ہے اور کسی نے اس پر تنقید نہیں کی ہے۔ انہوں نے بینی فشل اونر شپ رجسٹر کھولنے پر ایس ای سی پی کی تحسین کی اور اس کے احکامات کا ایک اچھا پہلو کسی قسم کی تطہیر زر کی ابتدائی تفتیش ہے۔

سیمینار کے پہلے سیشن کے اختتام پر وفاقی سیکرٹری خزانہ ڈاکٹر وقار مسعود نے نئے کمپنی لاء کی تیاری کے مختلف مراحل کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ نئے قانون میں تمام سٹیک ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے لئے دوررس تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ نیا قانون عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے اور کسی بھی جدید قانون سے اس کا موازنہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار کرنے میں حائل غیر ضروری رکاوٹیں دور کر دی گئی ہیں تاکہ کاروبار شروع کرنے کا عمل آسان بنایا جا سکے۔ ڈاکٹر وقار مسعود نے کہا کہ نئے قانون کی تیاری کا تمام تر سہرا چیئرمین ایس ای سی پی اور ان کی ٹیم کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ظفر الحق حجازی صاحب نے اس ادارے میں نئی روح پھونک دی ہے۔ جن کی سربراہی میں اتنے مختصر عرصہ میں ادارے نے کمپنی لاء سمیت متعدد کاروباری قوانین کو عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنا دیا ہے۔ آخر میں سیکرٹری خزانہ نے کہا کہ نئے قانون کی شقوں کے نفاذ کے لئے تمام سٹیک ہولڈرز اور نگراں ادارے کی جانب سے مخلصانہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

سیمینار کے آغاز میں ایس ای سی پی کے ایگزیکٹوز نے کمپنیز آرڈیننس، ۲۰۱۶ کے احکامات کی وضاحت کی جن کو آنے والے وقت میں پاکستان بھر میں مختلف فورمز پر دہرایا جائے گا۔

تقریب کے آخر میں وزیر خزانہ نے سوئفٹ کمپنی انکارپوریشن سسٹم کا افتتاح کیا۔ اس سکیم کے تحت دوپہر سے پہلے ملنے والی درخواستوں پر اسی دن دفتر بند ہونے سے پہلے انکارپوریشن سرٹیفیکیٹ جاری کر دیا جائے گا۔ بعد از دوپہر درخواستیں جمع کرانے والوں کو اگلی صبح یہ سرٹیفیکیٹ دے دیا جائے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254